پہلا یونٹ

1. خدا کی شان

سوچیے۔ بولیے

مولانا الطاف حسین حاؔلی

سوالات

1. ان تصویروں میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. مکھیوں کے بھنبھنانے سے مسافر کی نیند میں خلل پڑ گیا۔ تب اس نے اُن مکھیوں کے بارے میں کیا سوچا ہوگا؟
3. سانپ کو مارنے کے بعد مسافر کے دل میں کیا خیال ہوگا آیا؟
4. مکھیوں کے بھنبھنانے کے باوجود وہ نہ اٹھتا تو کیا ہوتا؟

مرکزی خیال

الطاف حسین حالی کی نظم 'خدا کی شان' اللہ کی تعریف میں لکھی ہوئی نظم ہے۔ دنیا کا بنانے والا اللہ ہے اور اس نے ہمیں آنکھ، ہاتھ، پیر، زبان اور کان عطا کیے ہیں اللہ کے حکم سے ہی موسم بدلتے ہیں۔ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

طلبا کے لیے ہدایات:

1. حمد پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
2. ان الفاظ کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفتگو کیجیے۔
3. ان الفاظ کے معنی درسی کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ میں دیکھیے۔

اے زمیں آسماں کے مالک
ساری دنیا جہاں کے مالک
تیرے قبضے میں سب خدائی ہے
تیرے ہی واسطے بڑائی ہے
تو ہی ہے سب کا پالنے والا
کام سب کے نکالنے والا
بھوک میں تو ہمیں کھلاتا ہے
پیاس میں تو ہمیں پلاتا ہے
آنکھ دی تو نے دیکھنے کے لیے
کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے
بات کے سننے کو دیے دو کان
بات کہنے کو تو نے بخشی زبان

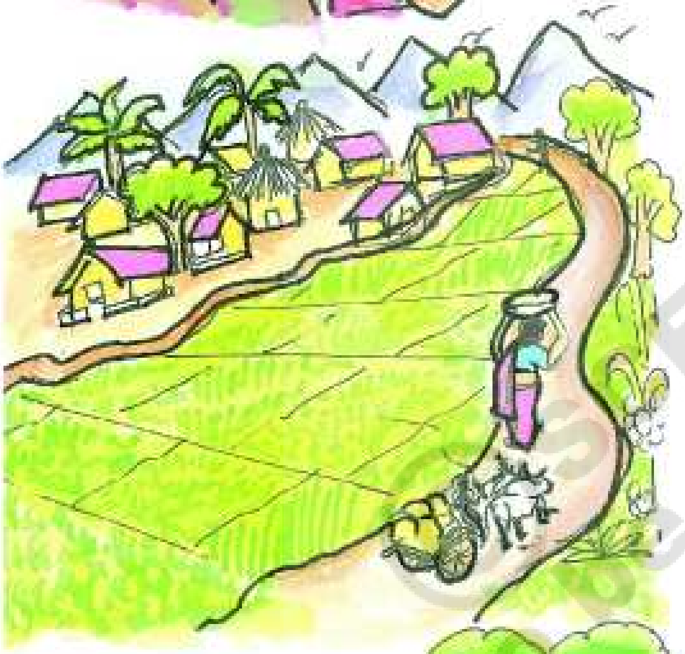

دن بنایا کمائی کرنے کو
رات دی تو نے نیند بھرنے کو
آئی موسم سے تنگ جب خلقت
تو نے موسم کی دی بدل صورت
گرمیاں ہوگئیں اجیرن جب
تو نے برسات بھیج دی یارب
سب کے گرمی سے تھے خطا اوسان
مینھ برسنے سے آئی جان میں جان
گئے جب مینھ سے لوگ سب گھبرا
حکم سے تیرے چل پڑی پچھوا
یا تو تھیں ساری چیزیں سیل رہیں
یا رہا سیل کا نہ نام کہیں

© NCERT not to be republished

جاڑا آ پہنچا اور گئی برسات — دَم کے دَم میں پلٹ گئے دن رات
پھر لگی پڑنے جب بہت سردی — مشکل آسان تو نے پھر کردی
جاڑا آخر ہوا اور آئی بہار — جنگل اور ٹیلے ہوگئے گلزار
تو یونہی رُت پہ رُت بدلتا رہا — یونہی دنیا کا کام چلتا رہا

کیں سدا تو نے مشکلیں آساں
تیری مشکل کشائی کے قرباں

خلاصہ

خدا کی شان میں لکھی جانے والی نظم کو حمد کہتے ہیں۔شاعر نے اِس نظم میں خدا کی شان نہایت آسان سلیس' رواں دواں انداز میں لکھی ہے جس کو پڑھ کر خدا کی عظمت اور اُس کی بڑائی کا اندازہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے۔اِس لیے کہ زمین اور آسمان بھی اُسی کے بنائے ہوئے ہیں۔ساری خدائی یعنی اُس کی بنائی ہوئی کائنات کتنی خوب صورت ہے جس کو دیکھ کر اُس کی بڑائی کا اندازہ ہوتا ہے۔وہی ہر جاندار کو غذا مہیا کرنے والا اور سب کی مشکل آسان کرنے والا ہے۔بھوک میں کھانا کھلانے والا' پیاس بجھانے والا وہی ہے اس لیے کہ کھانے کی تمام چیزیں اور پانی اُسی نے بنایا۔اس نے دیکھنے کے لیے آنکھ جیسی نعمت دی اور سننے کے لیے کان عطا کیے۔کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دیے۔ بات کرنے کو زبان دی۔دِن کام کرنے اور کمائی کرنے کے لیے بنایا۔رات کو آرام کے لیے بنایا۔اللہ نے موسم بنائے جیسے گرمی کا موسم۔جب لوگ گرمی کی شدت سے پریشان ہوجاتے ہیں اور زندگی دوبھر ہوجاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ہمارے لیے موسم بدل دیتا ہے برسات کا موسم آجاتا ہے۔سارا ماحول خوشگوار ہوجاتا ہے۔پھر پچھم کی طرف سے ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں اور جاڑے کا موسم آجاتا ہے۔اِس کے بعد موسم بہار کی لہلہاہٹیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔درختوں پر پھول کھلنے لگتے ہیں۔ سارا ماحول ہرا بھرا ہوجاتا ہے۔چرند پرند خوشیوں میں جھومنے لگتے ہیں۔ اس طرح ایک بعد ایک موسم کو بدل کر تو ہر مشکل کو آسان کرتا ہے۔

شاعر کا تعارف

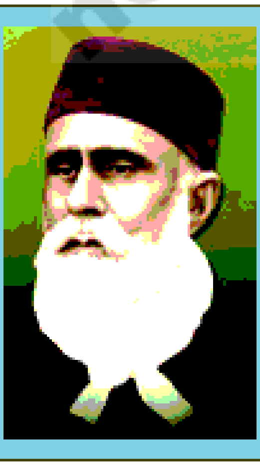

نام	:	خواجہ الطاف حسین حالی
ولادت	:	1837ء وفات : 1914ء
مقامِ ولادت	:	پانی پت
مجموعۂ کلام	:	مسدسِ حالی، مدو جزرِ اسلام
تصانیف	:	حیاتِ جاوید' یادگارِ غالب' حیاتِ سعدی' مقدمۂ شعروشاعری
خطاب	:	شمس العلماء

© SCERT not to be republished

یہ کیجیے

I. سنیے - بولیے

1. یہ نظم کس کے بارے میں ہے اور آپ نے کیا سمجھا؟
2. اگر ہمیں اللہ تعالیٰ نے آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں نہ دیے ہوتے تو کیا ہوتا؟
3. تیرے قبضے میں سب خدائی ہے'' شاعر نے ایسا کیوں کہا؟
4. حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

II. پڑھیے - لکھیے

1. حمد کے وہ اشعار جن میں موسموں کا ذکر کیا گیا۔ پڑھیے۔
2. شاعر نے حمد میں خدا کے نام کا اظہار مختلف انداز میں کیا جیسے خدا ' مالک وغیرہ۔ خدا کے نام کو ظاہر کرنے والے دیگر الفاظ کو تلاش کر کے لکھیے۔
3. اس شعر کو پڑھیے اور اپنے الفاظ میں اس کا مطلب بیان کیجیے۔

کیں سدا تو نے مشکلیں آساں
تیری مشکل کشائی کے قرباں

4. اس نظم کے تمام اشعار پڑھیے اور ہم وزن الفاظ کی فہرست تیار کیجیے۔
5. نظم پڑھ کر حسب ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

الف: اللہ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں؟

ب: شاعر نے اس حمد میں کتنے موسموں کا ذکر کیا ہے؟

ج: جنگل اور ٹیلے کب گلزار ہو جاتے ہیں؟

د: شاعر نے موسموں کے بدلنے کو اس حمد میں کس طرح بیان کیا ہے؟

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

III. خود لکھیے

مختصر جوابی سوالات

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

1. ہمیشہ صرف دن یا پھر رات ہی ہوتی تب کیا ہوتا؟
2. مسلسل ایک ہی موسم ہوتا تو آپ کیسا محسوس کرتے؟
3. اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت ساری نعمتیں عطا کی ہیں اگر ہم ان نعمتوں کا صحیح استعمال نہ کریں تو کیا ہوگا؟

طویل جوابی سوالات:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب کم از کم دس جملوں میں لکھیے۔

1. اللہ تعالیٰ کو ساری دنیا جہاں کا مالک کیوں کہا گیا؟
2. ہوا، پانی جیسی نعمتوں کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے؟

IV. لفظیات

خط کشیدہ الفاظ کے موزوں معنی کا انتخاب کیجیے اور قوسین میں لکھیے۔

الف: ❖ خلقت = 1. ساری خلقت اللہ کی ہے۔ (   )

(الف) اخلاق (ب) مخلوق (ج) خالق

❖ پچھوا = 2. پچھوا کے چلنے سے فصل جلدی پکتی ہے۔ (   )

(الف) پچھّم کی ہوا (ب) پورب کی ہوا (ج) سرد ہوا

❖ اوسان خطا ہونا = 3. سانپ کو دیکھتے ہی ارشد کے اوسان خطا ہو گئے۔ (   )

(الف) مشکل میں پڑنا (ب) طوطے اڑ جانا (ج) ہوش اڑ جانا

❖ سیل = 4. صبح سویرے شبنم کے گرنے سے میدان سیل ہوتا ہے۔ (   )

(الف) گیلا (ب) میلا (ج) خوب صورت

❖ رُت بدلنا = 5. جب رُت بدلتی ہے تو کسان بھی اپنی فصل بدلتے ہیں۔ (   )

(الف) رُخ بدلنا (ب) موسم بدلنا (ج) بیج بونا

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

ب: جان میں جان آنا ، کام نکالنا ، وغیرہ محاورے ہیں۔اس طرح سے آپ مزید چند محاورے تلاش کیجیے اور لکھیے۔

ج: اللہ تعالیٰ کے کئی صفاتی نام ہیں جیسے رحمٰن، کریم وغیرہ۔اس طرح اللہ تعالیٰ کے چند اور صفاتی نام لکھیے۔

د: اللہ کی بنائی ہوئی جان دار اور بے جان مخلوق کی فہرست ترتیب دیجیے۔

جان دار	بے جان
انسان	پہاڑ

V. تخلیقی اظہار

1. نظم ''خدا کی شان'' کو نثر میں تبدیل کر کے لکھیے۔
2. اس حمد کو اجتماعی طور پر لحن سے پڑھیے۔
3. مختلف موسموں کی تصویریں بنائیے اور ہر ایک موسم کی خصوصیت بیان کیجیے۔

VI. توصیف

الف : اس حمد کے وہ اشعار جو آپ کو پسند ہیں، لکھیے اور ان کی وضاحت کیجیے۔

ب: آپ کی جماعت میں اس حمد کو کس نے بہتر انداز میں پڑھا؟ آپ کو کیوں ایسا لگا کہ اُس نے اچھا پڑھا؟

VII. منصوبہ کام

اردو اخبارات اور کتابوں میں شائع شدہ حمدیہ کلام جمع کر کے ایک مجموعہ تیار کیجیے اور کمرہ جماعت کی لائبریری میں رکھیے۔

© SCERT not to be republished

VII. زبان شناسی

حروف تہجی 'ا' سے 'ی' تک ہوتے ہیں جن کو سادہ آواز والے حروف کہتے ہیں۔ جن کی تعداد (36) ہے۔

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ک گ

ل م ن و ہ ی ے

دو چشمی (ھ) سے مل کر بننے والے حروف مرکب حروف یا ہکاری آواز والے حروف کہلاتے ہیں جن کی تعداد (14) ہے۔

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ کھ گھ لھ مھ نھ

ان الفاظ کے فرق کو پہچانیے۔

بہک	بھنک	پہاڑ	پھاڑ	تہوار	تھالی	ٹہنی	ٹھنڈی
جہاز	جھاڑ	چہک	چھت	دہن	دھن	ڈہر	ڈھیر
کہر	کھنڈر	گہر	گھر	لہسن	چولھا		

آواز کے اعتبار سے حروفِ تہجّی کی دو قسمیں ہیں، (۱) حروفِ علّت (۲) حروفِ صحیح۔ وہ حرف جسے ادا کرتے وقت اس کی آواز دانت یا زبان وغیرہ سے نہیں ٹکراتی 'حرفِ علّت' کہلاتا ہے۔ اردو میں الف، واو، یے (ا، و، ی) حروفِ علت ہیں۔

ا، و اور ی کے علاوہ بقیہ حروفِ تہجّی 'حروفِ صحیح' کہلاتے ہیں۔

مثلاً لفظ 'کام' میں 'ک' اور 'م' حروفِ صحیح ہیں اور ا حرفِ علّت ہے۔ اسی طرح الفاظ 'رو' اور 'سی' میں 'ر' اور 'س' حروفِ صحیح اور 'و' اور 'ی' حروفِ علّت ہیں۔

کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟

1. اِس حمد کو میں لحن سے پڑھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. اِس حمد کا خلاصہ میں اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. اِس حمد کا خلاصہ میں اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. اِس حمد کے مشکل الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
5. حمد یہ کلام کو نثر میں لکھ سکتا/سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔